حُجیت حدیث

(از جناب مولانا احمد اللہ صاحب مدرس دار الحدیث رحمانیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قول وفعل کا نام حدیث ہے جن پر عمل کرنا اور اس کو حجت میں پیش کرنا فرض ولازم ہے قرآن شریف کو بغیر حدیث کے سمجھنا قطعی محال ہے۔ جسکا مفصل بیان آئندہ قسطوں میں آئیگا۔ نماز پنجگانہ سب سے پہلی اور اصلی عبادت ہے قرآن شریف میں وارد ہے۔ اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ الآیہ۔ اب ان پانچ نمازوں کے اوقات کا بیان تعداد رکعات مثلاً ظہر میں چار عصر میں چار مغرب میں تین۔ عشاء میں چار فجر میں دو رکعتوں کی تخصیص، تعداد سجدہ، پھر نماز کی ابتدا کس کلمہ سے ہونی چاہیے ختم کس کلمہ سے کرنا چاہیے۔ اور نماز میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا وغیرہ قرآن میں ان امور کا ذکر صراحتہ نہیں ہے بغیر حدیث رسول اللہ صلعم کے ان فرائض پر تعامل دشوار کیونکہ حدیث میں ان کا مفصل ذکر موجود ہے۔

پس لازم آیا کہ منکرین حدیث کے نزدیک فرض نماز چونکہ قرآن میں نہیں ہے لہذا اسکو بالکلیہ ترک کردینا چاہیے۔ حالانکہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کہہ سکتا۔ دراصل نماز منکرین حدیث پر شاق ہے اسوجہ سے کسی حیلہ سازی سے اس مقدس فریضہ سے سبکدوش ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن علام الغیوب کے سامنے جسوقت پیش ہوں گے اس وقت پتہ چل جائیگا عیش کرلیں اور جو کچھ ذہن میں آئے تقریر وتحریر کرلیں یہ جان لیں کہ حضور آلہی میں حاضری بھی دینی ہے۔ یہ سب ہوائی باتیں ہباءً منثورا ہو جائینگی۔ چلئے نماز یوں رخصت ہوئی۔ اسی طرح زکوٰۃ اور دوسرے امور فریضہ اور احکام حلت وحرمت بھی رخصت ہیں۔ دیکھنا چاہیے قرآن سے تمام حقوق اللہ وحقوق العباد، قضایا، فیصلہ وغیرہ کس طرح ثابت کرینگے اگر زندگی رہی تو منکرین حدیث کی ڈھول کی پول کھلیگی۔ ہاں اگر کہیں قرآن میں نماز پنجگانہ بالتفصیل موجود ہے تو اسکا مطالبہ علی رؤس الاشہاد ہے کہ منکرین حدیث قرآنی آیات سے پیش کریں اور یہ قیامت تک محال ہے ولو کان بعضھم لبعض ظھیرا۔ (اگرچہ ایک دوسرے کے حمایتی بنجائیں) ۔ پھر اتنی نمازیں نکلیں گی کہ ہوش جاتے رہیں گے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا کہ کچھ لوگ پیٹ بھرے ہوئے آئینگے چارپائیوں پر بیٹھے ہوں گے اور یہ کلام ہوگا قرآن فقط لازم پکڑو جو اس میں حلال ہے حلال جانو اور جو حرام ہے حرام جانو۔ بیشک جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا وہ اسیطرح ہے جس طرح اللہ نے حرام کیا۔ خبردار ہو گدھا پالتو حرام ہے اور جتنے درندے ہیں حرام ہیں۔ گری پڑی چیز ذمی کی حرام ہے مگر اس وقت کہ وہ بے پرواہ ہوگیا۔ اور جو شخص کسی قوم پر گذرے اور اس کی مہمانی اس قوم پر لازم ہے۔ اگر وہ لوگ مہمانی نہ کریں تو اس کی مہمانی لوگ اسکو دلادیں۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قرآن دیا گیا ہوں اور قرآن کے مثل قرآن کے ساتھ۔ (ابوداؤد) جو چند حرمتیں اور احکام اس ایک حدیث میں بیان ہوئے قرآن میں اسکا بیان کہاں ہے۔ ابو رافع صحابی بیان فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ہرگز تم لوگوں میں ایسا کسی کو نہ پاؤں جو چارپائی (چھپر کھٹ) پر ٹیک

لگائے ہوئے ہے اور کوئی حکم میرے حکموں سے آتا ہے جسکا میں نے حکم کیا یا اس سے منع کیا تو کہتا ہے ہم نہیں جانتے۔ (حدیث کیا چیز ہے) جو کچھ کتاب اللہ میں پایا عمل کرینگے۔ (احمد۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ بیہقی)

یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کل فرمان سچ ہے۔ چنانچہ آپ کی پیشین گوئی صادق آئی اور منکرین حدیث کی ایک جماعت ظہور میں آگئی جن کی باتیں اور ہفوات خلق کے سامنے ہیں اور جتنے لوگ ہیں اس قدر ان کی باتیں ہیں نہ کسی قاعدہ پر مبنی ہیں نہ اتباع شریعت مقصود۔ اسوۂ حسنہ میں ایک زلزلہ ڈال رہے ہیں۔ مغربیت کا سیلاب کفر مسلمانوں کیلئے سم قاتل ہے اللہ پاک دین محمدی کا حامی ہے۔ حادثہ بہار وغیرہ کا سبق بھی یاد رہے۔

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو رد متفق علیہ ۔ جس شخص نے میرے دین میں نئی بات پیدا کی وہ باطل ہے۔ (باقی آ ئندہ)

مفت اعلان مفت

اللہ تعالیٰ ہمارے محترم جناب میاں صاحب شیخ عطاء الرحمٰن صاحب کو جزائے خیر دے کہ آپ دین کی ٹھوس خدمتوں میں پیش پیش رہا کرتے ہیں۔ علاوہ اس دینی مدرسے کے جو آجکل لاثانی نظیر آپ ہے اور علاوہ اس ماہواری مفت رسالے کے جو آپ کی فیاضی سے ہزارہا کی تعداد میں ماہوار نکل رہا ہے۔ آپ نے بہت سی کارآمد ضروری کتابیں بھی لوگوں میں مفت تقسیم کرنے کیلئے چھپوائی ہیں منجملہ ان کے ایک کتاب "تقویۃ الایمان" مصنفہ مولنا اسمٰعیل شہید بھی ہے محصول ڈاک کیلئے پانچ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر ایک کتاب آپ طلب فرما سکتے ہیں ایک سے زیادہ کوئی صاحب نہ منگوائیں۔ اگر منگوائینگے تو ہرگز نہ بھیجی جائے گی۔ اس پتے سے طلب فرمایئے۔ **مہتمم صاحب دار الحدیث رحمانیہ دہلی**

اطلاع ۔ ماہ ربیع الثانی (اگست) وجمادی الاولیٰ (ستمبر) میں جن احباب کی میعاد خریداری ختم ہے ان کے چٹ نمبر ۵۲۳ سے نمبر ۶۵۴ تک ہیں۔ ان میں جن حضرات نے آئندہ کیلئے ابھی اپنے ٹکٹ نہیں بھیجے ہیں، وہ جلد دفتر میں ٹکٹ روانہ کردیں ورنہ انکے نام کا پرچہ مجبوراً بند ہوجائیگا۔ ہر خط وکتابت میں اپنا اپنا چٹ نمبر ضرور لکھا کریں ورنہ تعمیل حکم میں دشواری ہوگی۔ نیز ہمیشہ پیسہ والے ٹکٹ بھیجا کریں۔ (منیجر)